© rasailojaraid.com

حاصل کرنا ہے تو اس کا واحد طریقہ قدرت پر اختیار حاصل کرنا ہے۔ قدرت کے آگے بھاگنے سے کام نہیں چلے گا بزدلوں کی کبھی جیت نہیں ہوتی، ہمیں خوف سے جنگ کرکے اس پر فتح حاصل کرنا ہے، ہمیں مشکلات کا سامنا کرکے اُنہیں مٹانا ہے، ہمیں جہالت کا مقابلہ کرکے اُسے بھگانا ہے، ہاں تو ہمیں ہر خوفناک چیز کا شیروں کی طرح مقابلہ کرنا ہے۔ آخر یہ تمام ڈراونی چیزیں کیا ہیں جن سے ہمیں دہشت ہوتی ہے؟ اور سب سے ڈراؤنی چیز، موت کیا ہے جس سے سب ڈرتے ہیں؟ کیا آپ کو ان سب خوفناک چیزوں کے ڈراؤنے نقاب کے پیچھے بھگوان کا مسکراتا ہوا چہرہ نظر نہیں آتا؟ اس رخِ روشن کا خیال کیجئے سب خوف دور ہو جائے گا۔ شیطنت، خوف اور مصیبتوں سے فرار کرنا اُن کو اپنے تعاقب کی دعوت دینا ہے، جتنا کوئی اُن سے بھاگے گا اتنا ہی وہ اُس کا پیچھا کریں گے، اُن کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو جائیے تو سب دُم دبا کر بھاگ جائیں گے، تمام دنیا عیش و آرام کی طالب ہے، سب لوگ سکھ اور چین کی پوجا کرتے ہیں کون ہے جو دُکھ اور درد کا سامنا کرنے کو تیار ہے کس میں رنج والم کو پوجنے کی ہمت ہے، آزادی تو تب ہی ملتی ہے جب انسان سکھ اور دُکھ دونوں سے بالا ہو جاتا ہے، سکھ بھوگ کر اور دکھ سے بھاگ کر آزادی دستیاب نہیں ہو سکتی، ہم سب کو دکھ سکھ کا سامنا کرنا ہے ان سے گزرنا ہے، دکھ سکھ کے کواڑوں سے بنے دروازے سے گزر کر ہی انسان آزادی کی فضا میں سانس لے سکتا ہے، آزادی کا جذبہ ہم سب میں ہے، بھگوان کو پوجنے کی خواہش ہم سب کے دل میں ہے۔ ہم سب اپنے مالک کی پرستش کی کوشش بھی کرتے ہیں لیکن ہمارے اور خدا کے درمیان جسمانی کمزوریوں کی دیوار حائل ہو جاتی ہے۔

قوانینِ فطرت کی قوتیں پہاڑ بن کر ہمارے سامنے آکھڑی ہوتی ہیں اور ہماری نظر محدود ہو کر رہ جاتی ہے لیکن ہمیں وسعتِ نظر پیدا کرنی ہوگی، ہمیں خدا کے پورے جلوے کی تاب پیدا کرنا ہوگی، فقط برکت اور رحمت نیکی اور بھلائی (حسن و جمال اور رنگ و نکہت) ہی میں نہیں بلکہ ظلم اور قہر، آفت اور مصیبت، رنج و غم اور کثافت و گناہ میں بھی اُسی ایک ہی ہستی کا جلوہ دیکھنے کی اہلیت پیدا کرنا ہوگی۔ آج تک دنیا میں نیکی کے خدا کا پرچار ہوتا آیا ہے۔ میں جس خدا کی تعلیم دیتا ہوں وہ نیکی اور برائی دونوں کا خدا ہے۔ اگر ہمت ہے تو آؤ میرے اس خدا کو قبول کرو جس میں نیکی بھی ہے اور برائی بھی۔ یہی نجات اور مطلق آزادی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفعتی فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

— گذشتہ سے پیوستہ —

مناجات

۷۴۰ سو خاص الفقہ تو سمجھ اس کا نام
خدا کے کرم سوں ہوا ہے تمام

۷۴۱ ہزار ایک پر سو اٹھ تیس سال
شروع ہیں یو ہجرت کے نیکو خصال — شروع کا عین ختم

۷۴۲ محرم کے غرہ کو ہو یو تمام
ہو یوم الاحد میں نبی پر سلام

۷۴۳ کیا ہوں یو ایلور میں تو پچھان
مبارک رسالہ ہوا ختم جان

۷۴۴ سو کر فتح فتاحی پایا ظفر
پونچا رفعتی تو نفع سب اپر — پونچا - پہنچا - پہنچانا کا صیغہ امر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۴۵ جزا ایک کا دیوے گا پروردگار
بلا حد ہور حصر اور کردگار

حد کی دال مہملہ مشدد مفتوح۔ اور = وہ

۷۴۶ خدا کو بڑا ہے ستائش مدام
رسولِ خدا پر دما دم سلام

۷۴۷ الٰہی تو توت عبادت پہ دے
الٰہی تو رغبت سعادت پہ دے

۷۴۸ الٰہی جداں لگ مجھے ہے حیات
دنیا کے بلایاں سوں دے مجھ نجات

جداں = جہاں

۷۴۹ نبی کو مرے خواب میں لیا خدا
یو تن ہور جیو میں کروں گا فدا

۷۵۰ رکھوں نین نعلین کے باٹ پر
فدا کر سٹوں روح اس ذات پر

۷۵۱ نیَن میں کروں گرد اس راہ کا
نیَن بھر کے دیکھوں جسد شاہ کا

۷۵۲ درد مند دل کی سو دارو کروں
اٹھا دو نو نعلین سر پر دھروں

۷۵۳ چومیں دیوں نعلین کو لک ہزار
تو راحت مجھے ہوئے گا بے شمار

۷۵۴ کریما کرم کر مرے پر عظیم بحرمت محمدؐ نبی الکریم

۷۵۵ الٰہی مجھے موت جب لیائے گا جدائی یو عالم سو دکھلائے گا

۷۵۶ حکم سوں فرشتے تداں آئیں گے پیالہ اجل کا او دکھلائیں گے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۷۔ لگا تو خدایا مجھ ایمان سوں — زبان ہور دل کو ترے دھیان سوں
۵۸۔ تری سونچ میرا وہاں کام ہے — شکستہ دلاں کا سرانجام ہے

وافوض امری الی اللہ

۵۹۔ ترے باج نیں کوئی نگہبان ہے — بڑا تو تجہ حافظ و رحمان ہے
۶۰۔ کہ شیطان دشمن کو مقہور کر — رکھا ایمان مجھ کو تو مغفور کر
۶۱۔ مرا ختم ایمان پر کر تمام — بہ حرمت محمد علیہ السلام
۶۲۔ شرع کے فرشتے ترے پاس آ — مرے تن سو جیو کو کریں گے جُدا
۶۳۔ جنازہ بڑاں لوگ لے جائیں گے
یکیلا قبر میں مجھے بھائیں گے

بھانا: س۔ فعل متعدی، موزوں کرنا۔ ٹھیک ٹھیک رکھنا۔ یہاں بمعنی رکھنا، سپرد کرنا۔

۶۴۔ یکیلا نکو سٹ مجھے سنگ کر
نکو دہشتاں سوں مجھے دنگ کر
۶۵۔ او دہشت کی جاگا میں تو یار ہو — سگل آفتاں سوں مددگار ہو
۶۶۔ رحیما تو میرا نگہدار ہو
وہاں مجھ بچارے کا آدھار ہو

آدھار: س۔ اسم مذکر۔ مددگار، حامی

۶۷۔ لحد گاہ میرا معطر تو کر
بچھانے وہاں جاگہ جنت کے دھر

بچھانا: بچھونا، بستر

۶۸۔ مرے دلکو ہمت ہر یک بار دے — زباں کو تو قوت وا قرار دے
۶۹۔ سرا سر فرشتیاں کو یوں جواب
چلا جائیں الیس تے انھوں کو شتاب

ط: میں اودن

۷۰۔ قیامت میں حاضر بڑاں ہوئیں گے — کتے لوگ دشتوں سدا (ھ) کھوئیں گے
۷۱۔ کتیاں کوں کشٹ کتیاں کو عذاب — کتیاں کو مصیبت کتیاں کو ثواب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۷۲ کِتیاں کو سوالاں کتیاں کو جواب — کتیاں کو سوراحت کتیاں کو حساب
۷۷۳ کِتّے تلملاتے اچھیں جوں کباب — کتیاں کو پلائیں گے کوثر کا آب
۷۷۴ کتیاں کے اچھیں گے مواں چاندسار — مواں: منہ، چہرے
بھی اندھلے سیاہ رو کِتّے بے قرار — اندھلے: اندھے، نابینا
۷۷۵ کِتیاں کو کرے گا تو بے عزّتی — ازل تے اچھیں گے کتّے لعنتی
۷۷۶ کِتیاں کو قیامت میں گلشن کرے — ط میں قیامت کے بعد "سوں" خک
کِتیاں کے دہاں عیب روشن کرے
۷۷۷ مرے عیب کا تو سو ستّار رہو — گناہاں کے میرے تو غفار رہو
۷۷۸ شفاعت نبی کا مجھے دے وہاں — کرم کر مرے پر نہاں ہور عیاں
۷۷۹ عمل کے لکھے تب لے کر آئیں گے — عدل کے ترازو منے کھائیں گے
۷۸۰ مرا عملّ نامہ تو سنگین کر — عمل: بسکون ثانی جنبش
مجھے سرخ روئی سوں رنگین کر
۷۸۱ عمل کے صحیفے پڑھائیں گے جب — صحیفے کے بعد "او" کا اضافہ خک
سیدھے ہاتھ میں دے او میرے سو تب — سیدھے کی یا و خت
۷۸۲ چلیں گے بڑاں تے مشکل ہے باٹ — خدایا مجھ آسان کرنا ادگھاٹ
۷۸۳ اہے بال سوں پُل او بار یک تر
کھڑگ سوں اہے تیز کرنا گزر — کھڑگ: بس۔ مذکر۔ بفتح کاف ہندی دوسرا حرف رائے ہندی مفتوح آخری حرف کاف فارسی: سیف یعنی سیدھی تلوار۔
۷۸۴ گزر کر مشقت سوں کئی آئیں گے
پھسل کر سو دوزخ میں گر جائیں گے
۷۸۵ کریں گے کتّے لوگ پُل میں گزر
کہ چمٹیاں کے تئیں چلیں گے بھیتر — چمٹیاں: چیونٹیاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۶ء خدا کے کرم کی نظر میرے دھیر — دھیر: غالباً دھر کا اشباع
تو اس حال میں ہو مجھے دست گیر

۸۷ء مرے پانو اس پر تو رکھنا قرار — سلامت سوں پل میں مجھے تو اتار

۸۸ء تو آسان کر مجھ کو اولاوہ راہ — اولا: اوّلاً کی لضرورت تخفیف: سب سے پہلے
بزاں مجھ کو جنت میں دینا ہے جاہ

۸۹ء محمد مرا اسم فتاحی داغ — فتاحی کی یاد رخت: داغ بمعنی نشانی یعنی عرف
سو فردوس اعلیٰ میں دے مجھکو باغ

۹۰ء نبی نے مرا رفیق دے خطاب
تو دیدار اپنا دکھا رب شتاب — دکھیا کی یادرخت

۹۱ء خداں مجھ کو جنت منے کھائے گا — تو لذت کروڑاں سو دکھلائے گا

۹۲ء ہزاراں سو میوے کنا کن کباب — کناکن: غالباً کھنکھن کی تخفیف۔ تازہ گوشت
کتے وضع کھانا و خوشبو شراب — سیخ میں پرو کر آگ پر رکھنے سے جو آواز ہوتی ہے

۹۳ء حوراں کی ہزاراں بہت ناز کیاں — حوراں کی واد رخت
مکلل زرینے میں خوش ساز کیاں

۹۴ء جو موتیاں کے محلاں میں مقصور ہیں — جو عصمت کے پردیاں میں مستور ہیں

۹۵ء نپٹ صاف موتی سو جھلکار گیاں
بہت خوبصورت چندر سار گیاں

۹۶ء دنیا میں اگر او کریں یک نظر
جتے خلق دنیا کے ہوئیں بے خبر

۹۷ء ہر یک لکھو بہ لاکھاں شرنج ہیں فدا — ط میں لکھو کی بجائے لکھو لکھ
بہت جوت داراں اچھیں گے سدا — ط میں سدا کی جگہ لدا لکھ

© rasailojaraid.com

٧٩٨ اودے گا مجھے تو ترے پیار سو
کرے گا انہوں کو میرا یار تو

٧٩٩ دے مجھ بہت شوق دیدار کا

٨٠٠ خدایا دے لذت تو دیدار سوں

٨٠١ کہ دیدار کا مجھ بہت شوق ہے

٨٠٢ تو بندہ کمینہ ترا داس ہے

٨٠٣ گداہوں میں تیرے سو در بار کا
دھرم کر مجھے تیرے دیدار کا

٨٠٤ بھوکی نین میری ہیں تھبرن سدا
دے دیدار اپنا خدا یا خدا

٨٠٥ سراپردۂ عیب کر دار تو

٨٠٦ سدا تو اوجھلکاٹ مجھ کو دکھا
سدا لذتاں او تو مجھ کو چکھا

٨٠٧ جتے لذتاں اس تلیں ہیں عبث
کرم سوں یو لذت ہا مجھ تو بس

٨٠٨ نظر میں کروں تو سو کونین پر
کروں جب نظارہ لقا عین پر

٨٠٩ اسی بیچ مدہوش میں ہوؤں گا
اپس کو خودی سات میں کھوؤں گا

٨١٠ نوازش کرے گا تو نئیں ہے عجب
میں بندیاں میں تیرے کمینہ ہوں سب

طیں اوڈنں

بنایا کیا ہوں ترے پیار کا
کرم کی نظر کر ترے پیار سوں
تجھے دیکھنے کا بہت ذوق ہے
تجھے دیکھنے کا بڑا آس ہے

دھرم کرنا : مرحمت فرمانا

بھوکی کی یا رخت

مبارک لقا سوں دے مجھ نور تو

جھلکاٹ: دکھنی اسم مذکر۔ بالفتح چھٹا حرف تائے
سندی۔ چمک ۔ نور

تلیں : نیچے

عبث کا قافیہ بس باعتبار لہجہ سندی

© rasailojaraid.com

٨١١ ترے عشق میں سدا تلملا
کلیجہ کو اپنے سٹیا ہوں جلا

٨١٢ تری آرزو(د) سوں بھریا ہے ضمیر — بھریا کی یاء خفت
ترے عشق سوں مجھ ہوا ہے خمیر

٨١٣ سدا عشق سیتے مجھے کام ہے
ترے عشق سوں نت سرانجام ہے

٨١٤ ترے عشق سوں ہے مجھے زندگی
ترے عشق پر دے تو پابندگی

٨١٥ شکستہ دلاں کا دعا کر قبول
مجھے دے لقا تو بہ حرمت رسول

سوال کردن مومناں را

٨١٦ ارے مومناں ہو خدا کے بدل
د(عا) ٹک کرو مجھ تمیں مل سگل

٨١٧ خدا کے بدل جیو کرتے فدا
مجھے بس ہے اتنا دعا کر سدا

٨١٨ گناہاں میں آلودہ ہوں خاکسار
دعا تم کرو مجھ کو ہر ایک بار

٨١٩ یو مشہور ہوے ہر یک ٹھاؤں ٹھاؤں — ط میں ہوے کے بعد گا کا اضافہ ملک
تو فاتحہ پڑو مجھ بچار کے ناؤں — فاتحہ کا الف نحت اور ت ساکن

٨٢٠ دنیا میں مجھے یو نجھ فرحت القا
کٹے دن دنیا میں و ساعت القا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۲۱ دعا مومناں کو سو کرتا اچھوں
محبت انہوں سوں نچہ دھرتا اچھوں

۸۲۲ اتا ہیں توئیں ہوں دعا تم کرد
محبت مری پر دعا سوں دھرو

۸۲۳ دعا مجھ کرد ہور نکل جاوڑے
کہ راحت منے ملک مجھے کھاوڑے

۸۲۴ تمہارا خدا بھی کرے یوں بھلا
دیوے دشمناں کو تمہارے جلا — دیوے کی پہلی یاء حذف

۸۲۵ شکستہ قلم یو لکھیا ہوں سو میں
درست کرکے سمجھا یو ہر یک کوئیں

۸۲۶ کیا ختم توفیق کے ہاتھ سوں
سنواریاں نبی کچھ صلوات سوں

۸۲۷ سو صلوات ہزاراں محمد پہ ہیں — صلوات کا الف حذف
کہ دو جگ میں شافع رسولاں کے ہیں

۸۲۸ کیا رفتی حمد پروردگار
او ختاجی کر شکر ہزاراں ہزار — ختاجی کی یاء اور ہزاراں کا پہلا الف حذف

(ترقیمہ)

نوشتہ بماند بہ خط فقیر — کہ اسم غریب شاہ عاجز حقیر

تمت تمام شد در ماہ رمضان بتاریخ نبست (و) یکم روز دوشنبہ بوقت ظہر مرتب شد

© rasailojaraid.com